40023- فقیر ومحتاج کوحج کی ادائیگی کے لیے زکاۃ دینا

سوال

فقیر ومحتاج کوحج کی ادائیگی کے لیے زکاۃ دینا

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

اللہ سبحانہ وتعالی نے زکاۃ کے مصاریف مندجہ ذیل فرمان میں بیان فرمائے ہیں :

{صدقات صرف فقیروں کے لیے ہیں ، اور مسکینوں کے لیے ، اوران کے وصول کرنے والوں کے لیے ، اوران کے لیے جن کے دل پرچائے جاتے ہوں اور گردن آزاد کرانے کے لیے ، اورقرض داروں کے لیے ، اوراللہ تعالی کی راہ میں اورراہرو مسافروں کے لیے ہیں یہ اللہ تعالی کی جانب سے فرض کردہ میں سے ہے اوراللہ تعالی علم وحکمت والا ہے} التوبۃ (60) ۔

علماء کرام اس پر متفق ہیں کہ اللہ سبحانہ وتعالی کے فرمان : {وفی سبیل اللہ} سے مراد جھاد فی سبیل اللہ ہے ۔

اور علماء کرام کا اس میں اختلاف ہے کہ آیا حج جھاد کے ساتھ شامل ہے کہ نہیں ؟

لھذا اکثر علماء کرام کا کہنا ہے کہ یہ جھاد کے ساتھ خاص ہے یہ حج کو شامل نہیں ، لیکن امام احمد رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں کہ اس میں حج بھی داخل ہے اوراس میں مندرجہ ذیل حدیث سے استدلال کیا ہے :

ام معقل رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو عرض کیا مجھ پرحج فرض ہے اور ابومعقل رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس ایک جوان اونٹ ہے ، ابومعقل رضی اللہ تعالی عنہ کہنے لگے میں نے اسے فی سبیل اللہ صدقہ کردیا ہے

تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے : یہ اسے دے دو تاکہ وہ اس پرحج کرے کیونکہ یہ فی سبیل اللہ ہی ہے ۔

سنن ابوداود حدیث نمبر (1988) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کا قول ہے کہ حج فی سبیل اللہ میں سے ہے ، حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں اسے ابوعبید رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سند کے ساتھ روایت کیا ہے ۔ اھ

دیکھیں : المغنی ابن قدامہ المقدسی (328/9) اور المجموع (212/6)

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی نے "الاختیارات" میں بیان کیا ہے کہ :

جس نے فریضہ حج ادا نہیں کیا اور وہ شخص فقیر ہو تو اسے حج کے اخراجات دیے جائیں گے تاکہ وہ حج ادا کرسکے ۔ اھ

دیکھیں : الاختیارات (105) یعنی اسے زکاۃ میں سے دیا جائے گا

اور فتاوی اللجنۃ الدائمۃ (مستقل فتوی کمیٹی سعودی عرب) کا فتوی ہے :

(مسلمان فقراء اشخاص کو فریضہ حج کی ادائیگی کے لیے زکاۃ ادا کرنا جائز ہے تا کہ وہ اس زکاۃ سے حج کے اخراجات کر سکیں کیونکہ یہ اللہ تعالی کے فرمان جس میں زکاۃ کے مصارف بیان ہوئے ہیں.{ و سبیل اللہ }. کے عموم میں شامل ہے) اھ

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (38/10) ـ

واللہ اعلم .